ترجمہ: محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک)

ڈنمارک کے مسلمان دھوکہ سے بچیں
سزایافتہ قادیانی امام کی طرف سے اسلام کی تبلیغ؟

تمام مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ ذیل خبر کی اشاعت پر احتجاج کریں اور am@bt.dk پر ای میل بھیجیں۔ جس میں لکھیں کہ احمدی (قادیانی، مرزائی) مسلمان نہیں ہیں۔ انہیں امت مسلمہ متفقہ طور پر کافر سمجھتی ہے اور احمدیہ تحریک کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ذیل میں ایک ڈینش اخبار میں شائع ہونے والی دھوکے باز اور بدکردار قادیانی اماموں کی رپورٹ پیش کی جارہی ہے۔

(محمد اسلم علی پوری)

ڈینس مریضہ عورت پر جنسی حملہ کے جرم میں سزایافتہ آدم ژیوظی' نیکسکاؤ کی وائیل گید مسجد میں مہینہ میں دوبار عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کو اصل اسلام کی تبلیغ کرتا ہے۔ اس کی تبلیغ کا محور ''محبت سب سے اور نفرت کسی سے بھی نہیں'' کا نعرہ ہے اور یہ الفاظ کتبہ کی صورت میں وائیل گید کی مسجد کی کھڑکی میں رکھے نظر آتے ہیں۔ امام آدم ژیوظی مذہبی انسان ہے۔ وہ ان بوسنیائی باشندوں کا لیڈر ہے جنہیں پاکستانیوں نے مسلمان بنایا ہے۔ یہ لولین وغیرہ میں ۵۰۰ کے قریب باشندے آباد ہیں جو کہ اسلام کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ امام آدم ان میں بے حد مقبول تھا اور کیئر سنٹر کی ورزشوں کی کلب کا بھی ممبر تھا۔ اس ٹیم نے سپورٹس میں حصہ لے کر چیمپین شپ جیتی تھی۔ سکاؤسنٹر کی ٹیم جیتنے کی خوشی میں میامی جارہی تھی لیکن امام آدم ژیوظی ان کے ساتھ نہیں جاسکے گا کیونکہ وہ ان کی روانگی کے وقت جیل میں ہوگا۔ وائیل گید کی مسجد میں ہفتہ میں دومرتبہ تیس چالیس مرد اور عورتیں جمع ہوتے ہیں۔ ''لولین فالسٹاس کے فولکے تھیدن'' میں ایک طویل انٹرویو میں اس سال دوماہ بیشتر مسجد ویداووا کے امام بشارت اور امام آدم ژیوظی نے بتلایا تھا کہ ان کی اسلامی تحریک احمدیہ کو دوسرے ملکوں میں پذیرائی حاصل نہیں ہے۔ نماز جمعہ کی امامت امام بشارت کرتا ہے یا پھر امام آدم ژیوظی مہینہ میں دودفعہ اس مسجد میں لولین اور کوپن ہیگن سے آنے والی لڑکیوں کے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ہر ہفتہ کے دن یہاں دو گھنٹوں کے لیے دینی اور ثقافتی تعلیم دی جاتی ہے۔ امام اور تحریک احمدیہ کا چیئرمین سزایافتہ امام آدم ژیوظی ڈینش معاشرہ میں رہنے سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ انٹرویو کے مطابق امام بشارت اور امام آدم ژیوظی یہاں رہنے والے پہلے مسلمان ہیں جو کہ اسلام کی اس تشریح کے سراسر خلاف ہیں جس کے نتیجے میں جھنڈوں کو جلایا جاتا ہے قتل کی دھمکیاں دی جاتی ہیں اور (حضرت) محمد (ﷺ) کے خاکوں کی اشاعت پر سفارتخانوں پر حملہ کیا جاتا ہے۔ ان اماموں کا کہنا ہے کہ مرتد کی سزا قتل کے قانون کی تبلیغ سے اسلام کی غلط تصویر سامنے آتی ہے۔ ان اماموں نے یہ بھی بتایا کہ نیکساؤ میں اسلام کی تبلیغ ڈینش زبان میں کی جاتی ہے اور جمعہ کی نماز میں بھی ڈینش زبان استعمال کی جاتی ہے۔ (بشکریہ: بی ٹی اخبار۔ ڈنمارک ۲۴ مئی ۲۰۰۶ء)